

سوال نمبر ۲: مندرجہ ذیل کہانی غور سے پڑھ کر دیئے گئے سوالات کے جوابات تحریر کیجئے۔

”شریر تحفہ“

سارہ اور ماریہ بہت گہری سہلیاں تھیں۔ اُن میں آپس میں بہت پیار تھا۔ ماریہ کی سالگرہ کے دن قریب تھے۔ سارہ نے اُس کے لئے بہت اچھے تحفے کا انتخاب کیا تھا۔ وہ ماریہ کے سامنے تحفے کا ذکر تو کرتی مگر اُسے اصل تحفے کے بارے میں جاننے کے لئے ذرا سا بھی اشارہ نہیں دینا چاہتی تھی۔

دن گذرتے گئے اور آخر ماریہ کی سالگرہ کا دن آپہنچا۔ سارہ صبح سویرے اُٹھ گئی۔ آج کا دن سارہ کے لئے خاص اہمیت رکھتا تھا۔ سارہ نے نانی اماں کے سلائی کڑھائی کے ڈبے سے نیلا ربن نکالا، سالگرہ کا کارڈ بنایا اور پیار سے سالگرہ کے تحفے کی طرف دیکھا جو پیٹھی پیٹھی نظروں سے اُس کی طرف دیکھ رہا تھا۔ ننھا خرگوش ”موتی“ ماریہ کے لئے سالگرہ کا تحفہ تھا۔

سارہ نے کارڈ نیلے ربن میں ڈال کر ننھے خرگوش کی گردن میں ڈال دیا اور اُسے گتے کے ڈبے میں سوراخ کر کے بند کر دیا۔ سارہ آج بہت خوش تھی۔ کھانے کے بعد تیار ہو کر جب ڈبے کی طرف بڑھی تو ڈبہ خالی تھا۔ سارہ بہت پریشان ہوئی۔ ہر جگہ تلاش کیا مگر خرگوش نہ ملا۔

سالگرہ کا وقت قریب آ رہا تھا۔ سارہ پریشانی سے رو پڑی اُسے بار بار ماریہ کا خیال آ رہا تھا۔ اچانک سارہ کی نظر خرگوشوں کے پنجرے پر پڑی۔ امی، ابو کی اجازت سے سارہ نے خرگوشی کو لیا اور ماریہ کے گھر پہنچی۔ ماریہ نے گھر کے ہرے بھرے باغ کو خوبصورتی سے سجایا ہوا تھا۔ درختوں کے جھنڈ پر لگے غبارے ہو اسے جھوم کر خوشی کا اظہار کر رہے تھے۔ لوگوں کے جھوم میں سارہ کی نظر جب میز پر پڑی تو حیرت اور خوشی سے اُچھل پڑی۔

شریر موتی تحفوں کے درمیان بیٹھا اپنی آنکھیں گول گول گھما رہا تھا۔ سارہ کے پوچھنے پر ماریہ نے بتایا کہ: ”دو پہر کو میرا تحفہ خود چل کر میرے پاس آ گیا۔“ تمام مہمان سالگرہ کے چیتے جاگتے شریر تحفے کی شرارتوں سے لطف اندوز ہو رہے تھے۔

ا: سارہ نے ماریہ کو تحفے کے بارے میں کیوں لا علم رکھا؟

ب: سارہ نے اپنے تحفے کو کس طرح سجایا؟

ج: تحفہ بند کرتے وقت سارہ نے ڈبے میں سوراخ کیوں کیا؟

د: ماریہ کے گھر کجباغ کا منظر تحریر کیجئے۔

۱۲

س: سارہ کی پریشانی کی وجہ تحریر کیجئے۔

ط: آپ اپنی سالگرہ کے لئے کیا کیا تیاریاں کرتے ہیں؟

ف: کہانی کا اختتام مختلف انداز میں تحریر کیجئے۔